علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

# JAMIA NAMA

# جامعہ نامہ

## (January - March 2026)

بے نظیر بھٹو کا جامعہ سے تعلیمی تعلق ادارے کے علمی وقار کا روشن ثبوت ہے: مراد علی شاہ

ملک کی پائیدار اور متوازن ترقی کے لیے سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبے میں پیش رفت ناگزیر ہے۔

## سندھ چیپٹر

سرپرست اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود (وائس چانسلر)

مینجنگ ایڈیٹر: ڈاکٹر بخت روان

مجلس ادارت: عمیر بن ندیم، حافظ حسان احمد

ایڈیٹر: عزیزالرحمن

کاپی ایڈیٹر: عبدالمجید

لے آوٹ ڈیزائن: اسد حسین

فوٹوگرافی: آفتاب شاہ، نورالاسلام


## اس شمارے میں شامل


☆ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے سندھ چیپٹر کا کانووکیشن کراچی میں منعقد

☆ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس "فرنٹیئر اِن سائنس" کا انعقاد

☆ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور بحریہ یونیورسٹی کے درمیان تعلیمی تعاون کا معاہدہ

☆ اوپن یونیورسٹی اور سسکو میں ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کا معاہدہ

☆ ریسرچ میتھاڈالوجی کیپسٹی بلڈنگ ورکشاپ

☆ رمضان میں بچوں کی صحت مند نشوونما پر خصوصی ورکشاپ

# علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے سندھ چیپٹر کا کانووکیشن کراچی میں منعقد

# بے نظیر بھٹو کا جامعہ سے تعلیمی تعلق ادارے کے علمی وقار کا روشن ثبوت ہے: مراد علی شاہ

## سندھ میں طلبہ کی تعداد ایک لاکھ 20 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے: وائس چانسلر

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے سندھ چیپٹر کا پروقار کانووکیشن 04 جنوری 2026ء کو بحریہ آڈیٹوریم کارساز، کراچی میں منعقد ہوا جس میں وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی جبکہ تقریب کی میزبانی کے فرائض وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے انجام دیے۔ کانووکیشن میں یونیورسٹی کے چاروں ڈینز، اساتذہ، فیکلٹی ممبران، پرنسپل افسران، سندھ بھر میں قائم علاقائی دفاتر کے سربراہان، مختلف تعلیمی اداروں کے نمائندگان، والدین اور ممتاز سماجی شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو کا علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے تعلیمی تعلق اس ادارے کی عظمت، وقار اور علمی حیثیت کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید بے نظیر بھٹو کا اس جامعہ کی طالبہ رہنا پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو کا وژن تھا کہ ایسا تعلیمی ادارہ قائم کیا جائے جو عام آدمی تک علم کی روشنی پہنچا سکے۔ اُن کے مطابق علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اپنے قیام کے ابتدائی دور میں دنیا کی چند نمایاں اوپن یونیورسٹیوں میں شامل تھی جبکہ آج فاصلاتی تعلیم ایک عالمی حقیقت بن چکی ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے اپنے خطاب میں کہا کہ یونیورسٹی سندھ بھر میں معیاری، جدید اور قابلِ اعتماد تعلیمی سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صوبہ سندھ میں یونیورسٹی کے طلبہ کی تعداد ایک لاکھ ۲۰ ہزار سے تجاوز کر چکی ہے جو عوام کے بڑھتے ہوئے اعتماد کا مظہر ہے۔

انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کراچی سمیت سندھ کے دیگر علاقوں میں یونیورسٹی کے نیٹ ورک کو مزید وسعت دی جائے گی اور نئے ماڈل اسٹڈی سینٹرز قائم کیے جائیں گے تاکہ دور دراز علاقوں کے طلبہ کو بھی معیاری اور آسان تعلیمی سہولیات میسر آ سکیں۔ تقریب کے اختتام پر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ و طالبات میں اسناد اور گولڈ میڈلز تقسیم کیے گئے جبکہ شرکاء نے کانووکیشن کے شاندار انعقاد اور بہترین انتظامات کو بھرپور انداز میں سراہا۔

# علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس "فرنٹیئرز اِن سائنس" کا انعقاد کیا گیا

## علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں پہلی بین الاقوامی کانفرنس: سائنس کے نئے افق روشن

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں پہلی بین الاقوامی کانفرنس "فرنٹیئرز اِن سائنس" کا انعقاد کیا گیا جس میں موسمیاتی تبدیلی، غذائی تحفظ، توانائی اور صحت جیسے عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بین الشعبہ جاتی تحقیق اور عالمی سائنسی تعاون کو ناگزیر قرار دیا گیا۔

افتتاحی سیشن کے مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ جدید سائنسی تحقیق کو معاشی و سماجی ضرورت سے متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) ہم آہنگ کرنے کے لیے مشترکہ اور مربوط حکمتِ عملی اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے

مقررین کے مطابق موسمیاتی تبدیلی کے اثرات واضح طور پر سامنے آ چکے ہیں، سردیوں کا دورانیہ کم اور گرمیوں کا بڑھتا ہوا تسلسل جبکہ بارشوں کے نظام میں نمایاں تبدیلیاں ملک کے مجموعی موسمی توازن کو متاثر کر رہی ہیں۔ ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عالمی سطح پر اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔

کانفرنس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ قرآنِ کریم کی تعلیمات میں موجود آفاقی اصول موجودہ دور کے مسائل کے حل میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی پاکستان سائنس فاؤنڈیشن کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر اکمل تھے۔ دیگر مقررین میں یونیورسٹی آف نارووال کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر طارق محمود، سابق وائس چانسلر یونیورسٹی آف سرگودھا پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود اور ڈین فیکلٹی آف سائنسز پروفیسر ڈاکٹر شیر محمد شامل تھے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں 'فرنٹیئرز اِن سائنس' کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کے مقررین کا گروپ فوٹو۔

وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ جامعات کا کردار اب صرف تدریس تک محدود نہیں رہا بلکہ انہیں تحقیق، جدت اور پالیسی سازی کے درمیان ایک موثر پل کے طور پر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کے تخلیقی خیالات کو عملی اور کاروباری ماڈلز میں ڈھال کر نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں بلکہ ملکی معیشت کو بھی مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔

ڈین فیکلٹی آف سائنسز پروفیسر ڈاکٹر شیر محمد نے کانفرنس کو سائنسی تحقیق، نئے رجحانات اور عالمی تعاون کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔

کانفرنس سیکرٹری ڈاکٹر صائمہ قدیر کے مطابق دو روزہ کانفرنس میں کلیدی خطابات، موضوعاتی سیشنز، تحقیقی مقالہ جات کی پیشکش اور پالیسی مکالمے شامل ہیں جن کا مقصد سائنسی تحقیق اور معاشرتی ضروریات کے درمیان مضبوط ربط قائم کرنا اور نوجوان محققین کو بااختیار بنانا ہے۔

## سائنس و ٹیکنالوجی میں ترقی ہی روشن مستقبل کی ضمانت ہے: راجہ پرویز اشرف

سابق وزیرِاعظم پاکستان راجہ پرویز اشرف نے کہا ہے کہ کسی بھی ملک کی پائیدار اور متوازن ترقی کے لیے سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبے میں پیش رفت ناگزیر ہے۔ جدید دور میں وہی قومیں ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھ رہی ہیں جو تحقیق، جدت اور سائنسی علوم کو اپنی قومی پالیسیوں کا بنیادی ستون بناتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں "فرنٹیئرز اِن سائنس" کے موضوع پر منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کی اختتامی تقریب سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش معاشی، سماجی اور ماحولیاتی چیلنجز کا موثر اور

پائیدار حل جدید سائنسی تحقیق، ٹیکنالوجی کے فروغ اور اختراعی سوچ کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ راجہ پرویز اشرف نے زور دیا کہ تعلیمی اداروں خصوصاً جامعات کو محض تدریسی مراکز کے بجائے تحقیق، اختراع اور علم کی تخلیق کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط ریسرچ کلچر کے بغیر قومی ترقی کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود، فیکلٹی آف سائنسز کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر شیر محمد اور آرگنائزنگ کمیٹی کی کاوشوں کو سراہا۔ راجہ پرویز اشرف نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کی قیادت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی موثر حکمتِ عملی کے باعث علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ایک مضبوط تحقیقی کلچر کی حامل جامعہ بن چکی ہے جو قومی و بین الاقوامی سطح پر نمایاں شناخت رکھتی ہے اور اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں ایک معتبر ادارے کے طور پر ابھر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس نوعیت کی بین الاقوامی کانفرنسیں علمی تبادلے، تحقیق کے فروغ اور سائنسی مکالمے کو تقویت دینے کے ساتھ ساتھ ملکی ترقی، پالیسی سازی اور عالمی سطح پر پاکستان کے مثبت تشخص کو اجاگر کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

اس موقع پر فیکلٹی آف سائنسز کے ڈین، پروفیسر ڈاکٹر شیر محمد نے کہا کہ کانفرنس انتہائی کامیاب رہی جس میں پائیدار مستقبل، موسمیاتی تبدیلی، ماحولیاتی تحفظ اور فوڈ سیکیورٹی سمیت سائنس کے مختلف اہم شعبوں پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔

کانفرنس رپورٹ پیش کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر ارشاد احمد ارشد نے بتایا کہ کانفرنس میں مجموعی طور پر ۱۲۰ تحقیقی مقالے اور ۴۵ پوسٹر پریزنٹیشنز پیش کی گئیں جن میں جدید سائنسی تحقیق کے اہم نتائج سامنے لائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کا بنیادی مقصد ریسرچ فائنڈنگز کا تبادلہ، علمی اشتراک، بین الاقوامی تعاون کے فروغ اور سائنسی مکالمے کو آگے بڑھانا تھا جس میں ملک و بیرونِ ملک سے ماہرین، محققین اور اسکالرز نے بھرپور شرکت کی۔

# علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور بحریہ یونیورسٹی کے درمیان تعلیمی تعاون کا معاہدہ

ملک میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور طلبہ کے لیے جدید ڈیجیٹل سہولیات فراہمی کے پیش نظر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور بحریہ یونیورسٹی کے درمیان تعلیمی تعاون پر مبنی ایک اہم معاہدہ طے پایا۔ مذکورہ شراکت داری کا مقصد فاصلاتی اور آن لائن تعلیم کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا اور طلبہ کو معیاری تعلیمی سہولیات تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے۔

معاہدے کے تحت دونوں جامعات ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور آن لائن پلیٹ فارمز کے مؤثر استعمال کو فروغ دینے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گی تاکہ طلبہ گھر بیٹھے معیاری تعلیم سے استفادہ کر سکیں۔ مزید کہا کہ اس تعاون کے ذریعے تحقیق، تربیت اور تعلیمی وسائل کے تبادلے کو بھی فروغ دیا جائے گا۔ پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے اس موقع پر کہا کہ اوپن یونیورسٹی کے پاس ویڈیو ریکارڈنگ کی جدید سہولت، جدید ڈیٹا سینٹر اور اعلیٰ معیار کا پرنٹنگ پریس موجود ہے لہٰذا دونوں ادارے ایک دوسرے کے ساتھ مؤثر تعاون کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے تعلیم کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششیں وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ وائس ایڈمرل عابد حمید نے اپنے خطاب میں کہا کہ موجودہ دور میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی تعلیم کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، اس لیے جدید آن لائن سہولیات کے ذریعے طلبہ کو زیادہ سے زیادہ تعلیمی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ شراکت داری دونوں اداروں کے درمیان تعلیمی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ ملک میں فاصلاتی اور آن لائن تعلیم کے نظام کو بھی مستحکم کرے گی۔

قبل ازیں، یونیورسٹی کے رجسٹرار راجہ عمر یونس نے شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے یونیورسٹی کا مختصر تعارف پیش کرایا۔ عاصم رضا اور ڈاکٹر زاہد مجید ڈیئریکٹر اے پی سی پی نے اپنے اپنے اداروں کی تعلیمی سہولیات اور خدمات پر روشنی ڈالی۔

تقریب کے اختتام پر مفاہمتی یادداشت پر باقاعدہ دستخط کیے گئے۔ پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے اوپن یونیورسٹی جبکہ وائس ایڈمرل عابد حمید نے بحریہ یونیورسٹی کی جانب سے معاہدے پر دستخط کیے۔

# اوپن یونیورسٹی اور سسکو میں ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کا معاہدہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور عالمی شہرت یافتہ ٹیکنالوجی ادارے سسکو نیٹ اکیڈ کے درمیان تعلیمی تعاون کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ اس معاہدے کا مقصد طلبہ کو جدید آئی ٹی، نیٹ ورکنگ، سائبر سیکیورٹی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے تاکہ وہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر مؤثر انداز میں مقابلہ کر سکیں۔

مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب یونیورسٹی کے مین کیمپس میں منعقد ہوئی۔ یونیورسٹی کی جانب سے رجسٹرار راجہ عمر یونس جبکہ سسکو سسٹمز انٹرنیشنل کی جانب سے اکاؤنٹ ایگزیکٹو عامر عمر نے معاہدے پر دستخط کیے۔ تقریب کی صدارت فیکلٹی آف سائنسز کے ڈین، پروفیسر ڈاکٹر شیر محمد نے کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر شیر محمد نے کہا کہ جدید دور میں جامعات کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلبہ کو صرف نظری علم ہی نہیں بلکہ عملی اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے بھی آراستہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ سسکو جیسے عالمی ادارے کے ساتھ شراکت داری طلبہ کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں نئے مواقع کے فروغ کا باعث بنے گی۔ رجسٹرار راجہ عمر یونس نے کہا کہ کمپیوٹر سائنس پروگرام اس وقت مین کیمپس کے ساتھ کراچی اور لاہور ریجنز میں بھی کامیابی سے جاری ہے اور وائس چانسلر کے وژن کے مطابق مستقبل میں اسے دیگر علاقائی کیمپسز تک توسیع دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور ٹیکنالوجی کا دور ہے اور کامیابی انہی طلبہ کا مقدر بنتی ہے جو وقت کے تقاضوں کے مطابق خود کو جدید ترین عملی و تکنیکی مہارتوں سے آراستہ کرتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ دورانِ تعلیم اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید بہتر بنائیں تاکہ باعزت روزگار حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ملکی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ شعبہ کمپیوٹر سائنس کے چیئرمین ڈاکٹر آفتاب خان نے بتایا کہ فیس ٹو فیس بی ایس کمپیوٹر سائنس پروگرام میں اس وقت ۱۵۰۰ سے زائد طلبہ زیرِ تعلیم ہیں، جبکہ پہلی مرتبہ متعارف کروائے گئے او ڈی ایل بیسڈ بی ایس کمپیوٹر سائنس پروگرام کے لیے ۲۰۰ سے زائد درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سسکو کے ساتھ یہ شراکت داری طلبہ کی عملی مہارتوں میں اضافے اور بہتر روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

معاہدے کی دستاویزات پر یونیورسٹی کی جانب سے رجسٹرار راجہ عمر یونس سیسکو کی جانب سے عامر عمر دستخط کر رہے ہیں

پروگرامز کا تعارف پیش کرتے ہوئے اس تعاون کو طلبہ کے روشن مستقبل کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس شراکت داری Cisco NetAcad سسکو کے نمائندے فہیم انور نے کہا کہ طلبہ کے کو جدید نظری تعلیم کے ساتھ عملی تربیت بھی فراہم کی جائے گی تاکہ وہ مستقبل کے چیلنجز کا اعتماد کے ساتھ مقابلہ کر سکیں۔

# ریسرچ میتھاڈالوجی کیپسٹی بلڈنگ ورکشاپ

## بین الشعبہ جاتی تحقیق وقت کی اہم ضرورت ہے، ڈاکٹر ناصر محمود

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں تحقیق کے فروغ اور فیکلٹی کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے لیے منعقدہ پانچ ہفتوں پر مشتمل "ریسرچ میتھاڈالوجی کیپسٹی بلڈنگ ورکشاپ" یکم جنوری 2026ء کو اختتام پذیر ہوئی۔ اختتامی تقریب کے مہمانِ خصوصی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود تھے۔

اپنے صدارتی خطاب میں ڈاکٹر ناصر محمود نے معیاری تحقیق کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بین الشعبہ جاتی تعاون کے ذریعے تحقیق کے معیار اور افادیت کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ محققین کی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے باقاعدہ تربیتی پروگرام ناگزیر ہیں تاکہ جدید تحقیقی رجحانات اور طریقہ کار سے ہم آہنگ رہتے ہوئے عالمی معیار کی تحقیق کو فروغ دیا جاسکے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں کیپسٹی بلڈنگ ورکشاپ کی اختتامی تقریب کے شرکاء کا گروپ فوٹو

انہوں نے انٹرڈسپلنری ریسرچ کو عصرِ حاضر کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ مختلف شعبہ جات کے ماہرین کے اشتراک سے نہ صرف پیچیدہ مسائل کے جامع حل سامنے آتے ہیں بلکہ تحقیقی نتائج زیادہ مؤثر، قابلِ عمل اور معاشرتی ضروریات سے ہم آہنگ ہوتے ہیں۔

یہ ورکشاپ ڈائریکٹوریٹ آف کوالٹی انہانسمنٹ کے زیرِ اہتمام منعقد کی گئی جس میں فیکلٹی آف سائنسز، فیکلٹی آف سوشل سائنسز اور کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ سے تعلق رکھنے والے ۷۰ اساتذہ نے شرکت کی۔ تربیتی پروگرام کے دوران تحقیقی ڈیزائن، ڈیٹا کلیکشن، مقداری و معیاری تحقیق، شماریاتی تجزیہ، ریسرچ اخلاقیات اور بین الاقوامی جرائد میں اشاعت کے تقاضوں سمیت مختلف اہم موضوعات پر تفصیلی سیشنز منعقد کیے گئے۔

ورکشاپ میں ماہر ریسورس پرسنز نے عملی مثالوں اور جدید تحقیقی ٹولز کے ذریعے شرکاء کی رہنمائی کی۔ ان میں پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود، ڈاکٹر ارشاد احمد ارشد، ڈاکٹر عرفان مصطفیٰ اور ڈاکٹر ظفر اقبال للہ شامل تھے۔

اختتامی تقریب سے ڈاکٹر ارشاد احمد ارشد اور ڈاکٹر صائمہ ناصر نے بھی خطاب کیا۔ شرکاء نے ورکشاپ کو انتہائی مفید قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ حاصل شدہ تربیت ان کی تحقیقی صلاحیتوں میں نمایاں بہتری لانے میں مددگار ثابت ہوگی۔

تقریب کے اختتام پر وائس چانسلر نے منتظمین اور ریسورس پرسنز کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ یونیورسٹی مستقبل میں بھی اس نوعیت کے پروگرامز کے ذریعے تحقیق کے معیار کو عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ آخر میں شرکاء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

# اوپن یونیورسٹی کا عالمی داخلہ پورٹل لانچ

## بین الاقوامی طلبہ کے داخلوں کے لیے آن لائن پارٹنر رجسٹریشن سہولت متعارف

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے بین الاقوامی طلبہ کے داخلوں اور رجسٹریشن کے عمل کو جدید، شفاف اور تیز تر بنانے کے لیے "اے آئی او یو پارٹنر ایڈمیشن پورٹل" کا 12 جنوری 2026ء کو باضابطہ افتتاح کر دیا۔ مذکورہ جدید آن لائن پورٹل کے ذریعے بیرونِ ملک تعلیمی ادارے اور مجاز نمائندے بین الاقوامی طلبہ کے داخلوں کے لیے اپنی رجسٹریشن بآسانی سے کر سکیں گے۔ پورٹل کا افتتاح وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ پورٹل داخلہ جاتی نظام کو مزید شفاف، مؤثر اور تیز رفتار بنانے کے ساتھ دنیا بھر کے طلبہ کے لیے یونیورسٹی تک رسائی آسان بنائے گا۔

وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود "اے آئی او یو پارٹنر ایڈمیشن پورٹل" کی لانچنگ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

انہوں نے کہا کہ یہ اقدام یونیورسٹی کے ڈیجیٹل وژن اور عالمی تعلیمی روابط کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے جس سے مستقبل میں بین الاقوامی طلبہ کی تعداد اور تعلیمی معیار میں مزید بہتری آئے گی۔

ڈائریکٹوریٹ آف انٹرنیشنل اینڈ ایکسچینج کے ڈائریکٹر ڈاکٹر زاہد مجید نے پورٹل پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ وائس چانسلر کی ہدایات کی روشنی میں عالمی سطح پر تعلیمی پارٹنرز کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ بین الاقوامی طلبہ کی رجسٹریشن کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ سمسٹر خزاں 2025 کے دوران بین الاقوامی طلبہ کی تعداد میں 26 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ نئے پورٹل کے بعد اس شرح میں مزید نمایاں اضافے کی توقع ہے۔

تقریب میں یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبران، پرنسپل افسران اور مختلف شعبہ جات کے نمائندگان نے شرکت کی۔

# علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں بسر کا 76 واں اجلاس

## 12 پی ایچ ڈی اور 102 ایم فل اسکالرز نے تحقیقی خاکے پیش کیئے

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں 16 فروری 2026ء کو بورڈ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ (BASR) کا 76 واں اجلاس منعقد ہوا جس کے پہلے روز فیکلٹی آف سوشل سائنسز اور فیکلٹی آف ایجوکیشن سے تعلق رکھنے والے 12 پی ایچ ڈی اور 102 ایم فل اسکالرز نے اپنے تحقیقی خاکے (سائناپسز) پیش کیئے۔ اجلاس میں پیش کیے گئے تحقیقی منصوبوں کو شرکاء نے نہ صرف سراہا بلکہ اسکالرز کے علمی معیار، تحقیقی گہرائی اور تنقیدی صلاحیتوں کی بھرپور تعریف کی۔ اجلاس کی صدارت وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کی۔ اجلاس میں یونیورسٹی کے ڈینز، سینئر پروفیسرز، فیکلٹی ممبران کے علاوہ ملک کی مختلف جامعات سے تعلق رکھنے والے نامور بیرونی ماہرین نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کا ایجنڈا ڈائریکٹر بسر، پروفیسر ڈاکٹر ارشاد احمد ارشد نے پیش کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے اسکالرز کو ہدایت کی کہ وہ اپنی تحقیق میں جدت، معروضیت اور بین الاقوامی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے تحقیقی سرگرمیوں کو آگے بڑھائیں تاکہ تحقیق کے مثبت ثمرات معاشرے تک مؤثر انداز میں منتقل ہو سکیں۔ شرکاء نے تحقیق کے معیار کو مزید بہتر بنانے، اسے بین الاقوامی تحقیقی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور بین الشعبہ جاتی (Interdisciplinary) تحقیق کو فروغ دینے پر زور دیا۔ اجلاس کے دوران اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ معیاری تحقیق نہ صرف علمی ترقی کا ذریعہ ہے بلکہ قومی و بین الاقوامی سطح پر یونیورسٹی کے مثبت تشخص کو اجاگر کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

اجلاس کے دوسرے روز فیکلٹی آف عربک اینڈ اسلامک اسٹڈیز اور فیکلٹی آف سائنس سے تعلق رکھنے والے 15 ریسرچ اسکالرز نے اپنے تحقیقی خاکوں کا کامیاب دفاع کیا۔

# رمضان میں بچوں کی صحت مند نشوونما پر خصوصی ورکشاپ

**علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں رمضان المبارک کی مناسبت سے "رمضان المبارک میں کم عمر بچوں کی پرورش، نشوونما، غذائیت اور نفسیات" کے موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا**

ڈین فیکلٹی آف سائنس، پروفیسر ڈاکٹر شیر محمد نے ورکشاپ میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی اور اپنے خطاب میں کہا کہ قرآن وسنت کی روشنی میں بچوں کی پرورش کی جانی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رمضان المبارک نہ صرف روحانی تربیت کا مہینہ ہے بلکہ یہ بچوں میں نظم وضبط، صبر اور ہمدردی جیسی مثبت اقدار پیدا کرنے کا بہترین موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حالات میں سماجی ومذہبی ترقی انتہائی اہم ہے، جس پر والدین کو خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

یہ ورکشاپ شعبہ ارلی چائلڈ ہوڈ کیئر اینڈ ایجوکیشن اور یونیسف کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ مینیجر ای سی ڈی یونیسف، ڈاکٹر نورین ارشد اور ڈاکٹر صباء شجاع (نیوٹریشن آفیسر) نے کلیدی مقررین کے طور پر بچوں کی تربیت، صحت اور نشوونما کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی اور شرکاء کو مفید مشورے دیے۔

**علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں "بچوں کی پرورش، نشوونما اور نفسیات" پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد**

انہوں نے کہا کہ بچوں کی صحت مند نشوونما کے لیے متوازن غذا، خوشگوار ماحول، جسمانی سرگرمیاں اور ذہنی سکون نہایت ضروری ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کو متوازن غذائیت پر مبنی خوراک فراہم کریں تاکہ ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما بہتر انداز میں ہو سکے۔

ورکشاپ میں رمضان المبارک کے دوران بچوں کو درپیش چیلنجز جیسے غیر متوازن خوراک، کمزوری، نیند کی کمی، تعلیمی توجہ میں کمی اور تھکن جیسے مسائل پر بھی گفتگو کی گئی۔

اس موقع پر ڈاکٹر جہاں آرا شمس (اسسٹنٹ پروفیسر) نے کہا کہ بچوں کو روزانہ ۹ سے ۱۲ گھنٹے کی نیند دینی چاہیے اور ان کے لیے ایسا متوازن ٹائم ٹیبل ترتیب دیا جائے جس میں پڑھائی، کھانے پینے، کھیل کود، ذہنی نشوونما کی سرگرمیوں اور دینی مشاغل کے لیے مناسب وقت موجود ہو۔

انہوں نے مزید کہا کہ رمضان میں کم عمر بچوں کی خوراک پر خصوصی توجہ دینا ضروری ہے، کیونکہ صحت مند طرزِ زندگی اپنانے سے بچے جسمانی اور ذہنی طور پر زیادہ مضبوط اور متحرک ہو سکتے ہیں۔

# علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں سیرتِ نبوی ﷺ پر ہفتہ وار لیکچرز کا آغاز

## ”صبر“ ہی مضبوط معاشرے کی ضمانت ہے، ڈاکٹر سید عبدالرحم

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں رمضان المبارک کی روحانی برکات سمیٹنے اور سیرتِ نبویؐ کی تعلیمات کو فروغ دینے کے لیے ”رمضان ہفتہ وار سیرت سیمینار“ کا بامقصد انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کے کلیدی مقرر ڈاکٹر سید عبدالرحمٰن نے کہا کہ موجودہ دور کے فکری، سماجی اور اخلاقی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سیرتِ طیبہؐ میں موجود صبر واستقامت کے سنہری اصولوں کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنانا ناگزیر ہے۔

یہ سیمینار جامعہ کی مرکزی لائبریری میں منعقد ہوا جس کا اہتمام مرکزی لائبریری اور شعبۂ عربی واسلامیات نے مشترکہ طور پر کیا۔ سیمینار کا موضوع ”سیرتِ نبیؐ اور صبر واستقامت“ تھا جس میں طلبہ، اساتذہ اور جامعہ کے دیگر اراکین نے بھرپور شرکت کی اور مقررین کے خیالات کو نہایت توجہ اور عقیدت سے سنا۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں منعقدہ ہفتہ وار سیرت لیکچر سیریز کے تیسرے سیشن کے شرکاء کا گروپ فوٹو

ڈاکٹر سید عبدالرحمٰن نے اپنے خطاب میں کہا کہ نبی کریم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ صبر، تحمل، بردباری اور عزمِ مصمم کی روشن مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ طائف کے کٹھن حالات ہوں یا مکہ مکرمہ میں رواں رکھا جانے والا ظلم و ستم ہر مرحلے پر آپ ﷺ نے استقامت کا دامن تھامے رکھا اور امت کو یہ پیغام دیا کہ مشکلات عارضی ہوتی ہیں مگر صبر انسان کو سرخرو کردیتا ہے۔

اس موقع پر لائبریرین سید غلام کاظم علی نے اعلان کیا کہ رمضان المبارک کے دوران ہر ہفتے سیرتِ نبویؐ کے مختلف پہلوؤں پر لیکچرز کا اہتمام کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ نشستوں کی سوشل میڈیا پر بھرپور تشہیر کی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد ان علمی و روحانی محفلوں سے مستفید ہو سکیں۔

سیمینار کے اختتام پر ملک و ملت کی سلامتی، اتحادِ امت اور صبر واستقامت کی دولت سے مالامال ہونے کے لیے اجتماعی دعا بھی کی گئی۔

# علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں سیرت النبی ﷺ پر فکری نشست کا انعقاد

## نبی کریم ﷺ کی سیرت کو سمجھے بغیر دین کی مکمل تفہیم ممکن نہیں: ڈاکٹر شاہ معین الدین ہاشمی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں 17 مارچ 2026ء کو سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر ایک اہم فکری نشست منعقد کی گئی جس میں سیرتِ طیبہ ﷺ کی ضرورت واہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر شعبہ سیرت اسٹڈیز کے چیئرمین ڈاکٹر شاہ معین الدین ہاشمی نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کو صحیح معنوں میں سمجھنے، اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کی معرفت حاصل کرنے اور قرآنِ مجید کے حقیقی پیغام تک رسائی کے لیے سیرتِ طیبہ ﷺ کا مطالعہ ناگزیر ہے۔

انہوں نے کہا کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ دراصل قرآن کریم کی عملی تفسیر ہے جس کے بغیر دینِ اسلام کی مکمل اور درست تفہیم ممکن نہیں۔ اپنے لیکچر بعنوان ”مطالعہ

سیرتِ طیبہ ﷺ کی ضرورت واہمیت“ میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیرتِ نبوی ﷺ نہ صرف دینی علوم کی بنیاد فراہم کرتی ہے بلکہ انسانیت کے لیے ایک جامع ضابطۂ حیات بھی پیش کرتی ہے۔

ڈاکٹر شاہ معین الدین ہاشمی نے مزید کہا کہ موجودہ دور میں جب امتِ مسلمہ مختلف فکری، سماجی اور اخلاقی چیلنجز سے دوچار ہے، سیرتِ نبوی ﷺ کی تعلیمات پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کرچکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو سیرتِ طیبہ ﷺ کے اصولوں کے مطابق ڈھال لیں تو ایک متوازن اور مثالی معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے اور دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

انہوں نے طلبہ وطالبات پر زور دیا کہ وہ سیرتِ نبوی ﷺ کا گہرائی سے مطالعہ کریں اور اسے اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔

تقریب کے اختتام پر کلماتِ تشکر ادا کرتے ہوئے لائبریرین سید غلام کاظم علی نے کہا کہ رمضان المبارک ایک بابرکت اور مقدس مہینہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے خاص نسبت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اس کے اختتام پر دلوں میں اداسی کا احساس پایا جاتا ہے تاہم اس بات پر شکر ادا کیا گیا کہ اس مبارک مہینے میں سیرت لیکچر سیریز کا کامیاب انعقاد کیا گیا جس کا یہ چوتھا اور آخری سیشن تھا۔

انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مستقبل میں بھی ایسی علمی و فکری تقاریب کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ طلبہ وطالبات کو سیرتِ نبوی ﷺ سے مزید رہنمائی حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔

# اوپن یونیورسٹی نے موسمِ بہار شجرکاری مہم 2026ء کا آغاز کر دیا

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے 4 مارچ 2026ء کو "سرسبز پاکستان منصوبے" کے تحت اپنے ریجنل دفاتر کے ذریعے ملک بھر میں شجرکاری مہم شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس مہم کا باقاعدہ افتتاح یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کیا۔

اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ اقدام ملک میں ماحولیاتی بہتری اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے نہایت اہم ہے۔

یونیورسٹی کے گیٹ نمبر1 کے قریب واقع پارکنگ ایریا میں منعقدہ تقریب کے دوران وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن اینڈ کوآرڈینیشن پروفیسر ڈاکٹر سید محمد عامر شاہ، رجسٹرار راجہ عمر یونس، ڈائریکٹر جنرل ریجنل سروسز ڈاکٹر ملک توقیر احمد خان، ڈائریکٹر انٹرنیشنل آفس ڈاکٹر زاہد مجید، ایڈیشنل ڈائریکٹر آئی ٹی ارشد منظور، کنٹرولر امتحانات محمد زاہد اختر خاکی سمیت دیگر اساتذہ اور انتظامی افسران نے پودے لگا کر شجرکاری مہم ۲۰۲۶ کا آغاز کیا۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں شجرکاری مہم 2026 کے آغاز پر دعا کی جا رہی ہے

وائس چانسلر نے کہا کہ درخت لگانا ملکی ترقی اور ماحول کے تحفظ کے لیے ناگزیر ہے، اور یونیورسٹی اس مقصد کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کا خطرہ پاکستان کے لیے سنگین ہے، تاہم نوجوان اگر شجرکاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تو اس چیلنج سے مؤثر طور پر نمٹا جا سکتا ہے۔

تقریب کے اختتام پر ملک کی سلامتی اور ترقی کے لیے دعا بھی کی گئی۔

قبل ازیں آرکیٹیکچر آفیسر وجیہ الحسن نے وائس چانسلر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ہر سال دونوں موسموں میں مین کیمپس میں تقریباً ۲۰۰ پودے لگائے جاتے ہیں۔ اس سال سایہ دار پودوں کے ساتھ ساتھ پھولدار پودے بھی شامل کیے جا رہے ہیں تاکہ کیمپس کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہو سکے۔

# اوپن یونیورسٹی میں ترجمہ و تجوید القرآن کورس کی اختتامی تقریب، اسناد تقسیم

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآن و تفسیر کے زیرِ اہتمام یونیورسٹی کے ملازمین کے لیے منعقد کیے گئے ۲۰ روزہ "ترجمہ و تجوید القرآن کورس" کی اختتامی تقریب ۹ مارچ 2026ء کو منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کی جبکہ اساتذہ، منتظمین اور کورس کے شرکاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کہا کہ قرآنِ مجید کو ٹھہر ٹھہر کر اور صحیح انداز میں پڑھنا چاہیے تاکہ اس کے معانی اور پیغام کو بہتر طور پر سمجھا جاسکے اور ان تعلیمات کو عملی زندگی میں نافذ کیا جاسکے۔ انہوں نے شعبہ قرآن و تفسیر کی اس

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں ترجمہ و تجوید القران کورس کی تکمیل اور تقسیم اسناد کے شرکاء کا گروپ فوٹو

کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے تربیتی کورسز ملازمین کے لیے قرآن فہمی کا قیمتی موقع فراہم کرتے ہیں اور ان کی دینی و اخلاقی تربیت میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔ انہوں نے کورس کو آئندہ مستقل بنیادوں پر جاری رکھنے کی بھی منظوری دی۔

کلیہ عربی وعلومِ اسلامیہ کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی نے کہا کہ قرآنِ کریم کی تلاوت باعثِ فضیلت و برکت ہے تاہم اس کے مفہوم کو سمجھنا بھی انتہائی ضروری ہے تاکہ انسان اللہ تعالیٰ کے پیغام کو درست طور پر جان سکے۔ انہوں نے کہا کہ محض تعلیم ہی نہیں بلکہ اعلیٰ اخلاق کی تربیت بھی ناگزیر ہے کیونکہ قرآن کی تعلیمات ایک مہذب اور بااخلاق معاشرے کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔

چیئرمین شعبہ قرآن و تفسیر ڈاکٹر ثناء اللہ حسین نے بتایا کہ اس کورس کا مقصد ملازمین کو درست تلفظ، قواعدِ تجوید اور ترجمے کے ساتھ قرآنِ کریم کو سمجھنے کا موقع فراہم کرنا تھا۔ کورس کے دوران شرکاء کو تجوید کے بنیادی قواعد، صحیح مخارج حروف، درست تلاوت کے اصول اور منتخب آیات کا ترجمہ سکھایا گیا۔

ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال کے مطابق کورس میں ۴۰ مرد حضرات اور ۲۰ خواتین نے حصہ لیا جبکہ اساتذہ نے رضاکارانہ طور پر خدمات انجام دیں۔ تقریب کے اختتام پر کورس مکمل کرنے والے شرکاء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔